وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ

ترجمہ: جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کرے گا پھر اس سے قبول نہیں کیا جائے گا

حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب

مرتب

قطب الاقطاب شیخ التفسیر

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ

۲۸۵ - جی ٹی روڈ، باغبانپورہ، لاہور

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ

ترجمہ۔ جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کرے گا پھر اس سے قبول نہیں کیا جائے گا

حق پرست علما کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب

مرتب

قطب الاقطاب شیخ التفسیر

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ

۲۸۵۔ جی ٹی روڈ، باغبان پورہ، لاہور

نام کتاب	:	"حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب
مرتب	:	شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
تاریخ اشاعت جدید ایڈیشن	:	نومبر 1997ء
تعداد	:	ایک ہزار
پرنٹرز	:	
ناشر	:	انجمن خدام الاسلام باغبانپورہ
کمپوزنگ	:	المدد کمپوزنگ سنٹر' پریم نگر لاہور
قیمت	:	45 روپے

ملنے کے پتے

جامعہ حنفیہ قادریہ 285 جی۔ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ سید احمد شہید' اردو بازار لاہور

مکتبہ مدنیہ' اردو بازار لاہور

مکتبہ مجیدیہ' بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ حلیمیہ سائٹ ایریا کراچی نمبر۱۶

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

مکتبہ گلستان اسلام کمرہ نمبر۱۵' قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور

عمران اکیڈمی' ۴۰۔بی اردو بازار لاہور

مودودیت کا پول کھولنے کی ضرورت

مودودی صاحب کی طرف سے تمام مسلمانوں کو اعلان جنگ

مودودی صاحب نے تمام مسلمانوں کے خلاف پہلے اعلان جنگ کیا ہے کیونکہ انہوں نے مسلمانوں کے متفقہ اور مسلمہ عقائد پر وہ شدید اور ناقابل برداشت حملے کیے ہیں جنہیں کوئی مسلمان (سوائے ان کے کہ جن کی آنکھوں پر مودودیت کی پٹی باندھی جاچکی ہے) برداشت نہیں کر سکتا۔ اب یہ کہنا کہ "مولوی صاحبان مودودی صاحب سے لڑتے ہیں" یہ غلط ہے۔ کیا جب ڈاکو کسی کے گھر میں گھس آئے تو گھر والا ڈاکو سے مقابلہ کر کے اپنا مال اور اپنی جان نہ بچائے اور اگر مال اور جان بچانے کے لیے ڈاکو سے مقابلہ کرے تو پھر یہ کہنا صحیح ہے کہ:

"گھر والا بڑا ہی بے انصاف ہے ڈاکو سے لڑ رہا ہے"۔

لہٰذا محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس عاجز نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مودودی صاحب کی کتابوں سے نو قسطوں میں ایسے حوالے "نوائے پاکستان" میں شائع کیے ہیں جن سے رسول اللہ ﷺ والے تیرہ سو سالہ اسلام کی جڑیں ہل جاتی ہیں۔

اور میرے حوالہ جات کے متعلق مودودی جماعت کے اخبار ہفت روزہ "ایشیا" کے ۶ جون ۱۹۵۵ کے پرچہ کے صفحہ اول میں میرے متعلق مضمون نگار (جو غالباً میرے پرانے اور پیارے دوست ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز ہیں جو آج کل فنافی المودودیت ہیں) نے تسلیم کیا ہے کہ "احمد علی" مودودی صاحب کی کتابوں کے حوالے صحیح نقل کرتا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

"اور اللہ تعالیٰ مولانا احمد علی کو جزائے خیر دے انہوں نے مولانا مودودی صاحب پر دنیا بھر کی مقدس ہستیوں کی توہین کرنے کا جو الزام لگایا تھا' وہ ہر چند کھینچا تانی' مفہوم بہ لا یرضی بہ قائلہ کے مطابق تھا۔ تاہم انہوں نے اتنا کرم فرمایا تھا کہ مولانا مودودی کی لکھی ہوئی بعض عبارتیں پیش کر کے ان کو اپنے استدلال کا تختہ مشق بنایا تھا"۔

پھر مضمون نگار "ایشیا" تحریر فرماتے ہیں:

"پھر مولانا احمد علی نے تو یہ جرأت بھی کی تھی کہ مولانا مودودی کی عبارت کو خود اپنی طرف سے پیش کیا تھا"۔

اصول کی جنگ

دنیا میں ابتدائے عالم سے یہ قاعدہ چلا آ رہا ہے کہ ہر قوم اپنے اصول مسلمہ کی حفاظت کے لیے سربکف رہی ہے اور جب کبھی کسی دوسری قوم نے اس کے اصول مسلمہ کی بیخ کنی کے لیے قدم اٹھایا تو اس قوم نے اپنے اصول کی حفاظت کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔

مثلاً ایک قوم نے باپ دادا سے اپنی ریاست کی حدود معین کی ہوئی ہے کہ یہ ہمارے زیر نگیں رقبہ کی حدیں ہیں۔ اس کے بعد جس قوم نے ان حدود میں مداخلت کرنی چاہی کہ یہ حدود تمہاری نہیں بلکہ ہماری ہیں تو پہلی قوم نے اپنی حدود کو محفوظ رکھنے کے لیے آخری قطرہ خون بھی بہا دیا اور بالفرض اس پہلی قوم نے کاہلی اور سستی سے کام لیا تو دوسری قوم پہلی قوم کے مقبوضات پر قابض ہو گئی اور پہلی قوم نیست و نابود ہو گئی۔ اس سے ثابت ہوا کہ دنیا میں فقط وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جو اپنے مسلمات کی حفاظت کے لیے ہر وقت سربکف رہے۔